نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول ۔

نمبر ۳۲ جلد ۹ — لودیانہ ۱۱ اگست ۱۸۸۱ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

ایوب خان قندھار کو فتح کر کے کابل پر چڑھا چلا آتا ہے = امیر کابل کو اب کوئی راستہ فرار ہونے کو نہیں ملتا ہے = افغانستان کی عام رعایا امیر کابل سے ناراض ہے = خوبی افغانستان پر کمالیت کے ساتھ ایوبخان کا قبضہ ہو گیا = عبدالرحمان خان کا ایک سپہ سالار یعنے سردار شمس الدین خان ایوبخان کی فوج کے ہاتھ آگیا ہے = سردار غلام حیدر خان بھی عنقریب ایوبخان سے ملا چاہتا ہے = افواہ ہے کہ ایوبخان کا ارادہ ہے کہ افغانستان پر قبضہ کر کے انگریزوں کے ساتھ جنگ کیجاوے = مشہور ہے کہ اب سرکار انگریزی کابل والوں میں سے کسیکی طرفدار نہ ہوگی = ایوب خان نے علاوہ سامان جنگ کے پانچ لاکھ روپیہ نقد امیر کابل کی فوج سے چھین لیا ہے = کوہستانی سردار بھی امیر کابل سے منحرف ہو گئے ہیں = خبر ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اپریل آیندہ میں عہدہ چھوڑ دینگے = سردار ہاشم خان کو قندھار کی حکومت ایوبخان کیطرف سے مل گئی ہے = خیبریوں نے جمرود کی چوکی پر حملہ کر کے چار سپاہیوں اور دو گھوڑوں کو مار تار توڑ دیا ہے = مشہد کا ایک بڑا دولتمند سردار ایوبخان کی حمایت پر کھڑا ہوا ہے = قندھار سے امیر کابل کے تمام ہوا خواہ سردار بھاگ گئے = کابل میں جسقدر امیر کے فوجی افسر شکست کھا کر آئے سب قید کئے گئے = بالاحصار کو چاروں طرف سے مضبوط کیا جاتا ہے = خان قلات کے پاس ایوبخان نے ایک مراسلہ بدیں مضمون روانہ کیا تھا کہ تم میری امداد کرو چنانچہ خان موصوف نے انکار کر دیا ہے = لنڈن میں ایک میم صاحبہ مرتے وقت ساڑھے نو لاکھ روپیہ کلکتہ کے [illegible] کو وصیت کر گئیں = خبر ہے کہ ہیضہ کے باعث گورنمنٹ نے بدری ناتھ کا راستہ بند کر دیا ہے = پشین اور چمن میں انگریزی فوجیں پھر جمع ہونگی = امریکہ میں علم کی ترقی اعلے درجہ پر پہونچ گئی اور عورتوں نے یہانتک ترقی کی ہے کہ ایک مس صاحبہ نے عہدہ وزارت کی درخواست کی = سلطنت روم کے خزانہ میں بہت کچھ کمی ہوگئی ہے = مدحت پاشا کے دوست سلطان کے دشمن بن رہے ہیں = فرانس میں بم کے گولے بنانیکا کارخانہ جاری ہوا ہے = مابین شہر مارسیلز واقع فرانس اور الجیرز سمندر میں تار برقی کا سلسلہ قایم کیا جاتا ہے = سنتھال میں ہر ایک گاؤں میں ایک ایسا مکان ہے کہ جنمیں باپ دادوں کی روحیں بموجب انکے خیال کے سکونت رکھتی ہیں = روسی بائبل سوسائٹی کیطرف سے سوا پانچ لاکھ بائبل کی جلدیں شایع ہو چکی ہیں = لنکا کے باشندے کثرت کے ساتھ عیسائی ہوتے ہیں = مقام برٹش گیانا واقع ملک امریکہ جنوبی میں وحشی باشندگان میں سے ۱۳۹۸ آدمی عیسائی ہوئے ہیں = ٹیلیگو میں ۴۶۷ آدمی اصطباغ پاکر کلیسیا میں شامل ہوئے = لاہور میں ہیضہ شروع ہو گیا ہے =

نور افشاں

—— اخبار سیول اینڈ ملٹری گزٹ کا کارسپانڈنٹ صاحب کوئٹہ سے بذریعہ تار مندرجہ ذیل خبریں دیتے ہیں۔

احمد جان خان جو انگریزوں کی طرف سے ۱۸۸۰ع میں قندھار کا کوتوال مقرر ہوا تھا اب ایوبخان کی طرف سے قندھار کا کوتوال مقرر ہوا ہے +

قندھار و چمن میں کسی قسم کا فساد نہیں ہے ہر طرح سے امن ہے +

امیر کی رجمنٹ جو اُس سے باغی ہوکر ایوبخان سے جا ملی تھی اب اسکو بھی چھوڑ کر قلات غلزئی کی طرف چلی گئی ہے +

یہہ افواہ کہ عبد اللہ خان ابن افضل خان مارا گیا ہے غلط ہے +

ایوبخان نے سردار شمس الدین کو گرفتار کرکے اپنے سامنے دروں کی مار ماری اور الزام یہہ تھا کہ شمس الدین خان نے سردار عبد اللہ خان کی لاش کو بیعزت کیا تھا +

سردار غلام حیدر خان معہ ایک رجمنٹ پیادگان اور ۲ رسالہ سوار و نیز ۶ توپ مقام قلات غلزئی میں پہونچا ہے۔ صاحب خان معہ اور دیگر سرداران زمینداور کے اُسکے ہمراہ ہیں +

جسوقت ایوبخان قندھار میں داخل ہوا تو اُسکی سلامی پر ۱۰۰ توپ کا فیر ہوا اور تین روز تک شہر میں روشنی ہوتی رہی +

ایوب خان نے چار سو کابلی سواروں سے ہتھیار چھین کر انکو نکال دیا ہے +

ایک درانی سردار معہ کسیقدر فوج کے قلات غلزئی پر قبضہ کرنیکے واسطے ایوبخان کی طرف سے روانہ ہوا ہے۔ مگر بعض کابلی سوار مقام جلدک پر دیکھہ کر سردار مذکور واپس چلا آیا ہے +

اخبارات مذکورہ سے معلوم ہوا ہے کہ رعایا قندھار ایوبخان کی حکومت سے خوش ہے +

—— لنڈن سے جو تار برقی مورخہ ۲ اگست آئی اُسمیں لکھا ہے کہ لارڈ ہارٹنگٹن نے ایک سوال کے جواب میں ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ جس حال میں کہ ہندوستان کے جیلخانوں میں اموات کی کثرت ہے تو سرکار اسحالات کا باعث بھی دریافت کر رہی ہے +

اگر سرکار قیدیوں کی عمر کو بڑھا سکے تو مجرم لوگوں کو تادیب کب ہوگی مثل مشہور ہے کہ جسوقت راولپنڈی کے جیلخانہ میں تپ محرقہ قیدیوں میں جاری ہو جاتا ہے تو ضلع میں چوری کم ہوتی ہے۔ اور ہمنے سنا ہے کہ لودیانہ کے جیلخانہ کے انتظام صفائی و آرایش وغیرہ کو دیکھکر بعض مجرم جنکی میعاد قید ختم ہو جاتی ہے تو چلتے وقت اپنے پاس والے قیدیوں سے کہہ جاتے ہیں کہ دیکھنا خبردار میرا کمل وغیرہ مت چھیڑنا کیونکہ میں بہت جلد آنکر اُسکو پھر لیتا ہوں +

—— تاریخ مذکورہ بالا خبر آمدہ لنڈن میں لکھا ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ایک تقریر میں فرمایا کہ سلاطین یورپ کی ہمدردی اور رفاقت بڑی تعریف کے لایق ہے۔ افغانستان کے بارے میں فرمایا کہ جو کچھ اب ہو رہا ہے سو میری رائے کو تصدیق کرتا ہے یعنے کہ افغانستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے کسی ولایت کے ماتحت بنانا ایک بھاری غلطی ہے۔ اور کہ ہمکو اُمید ہے کہ آیندہ کو افغان ریاست کو پہچانینگے کہ انگریز ان کی بہبودی و سلامتی و ترقی و خود مختار کے بغیر غیرت کے خیر خواہ ہیں +

صاحب ممدوح کے خیالات درست ہیں اور انگریزوں کا ارادہ صاف ہے مگر افغانوں کی شکر گذاری کی انتظاری کرنا بڑی بھاری غلطی ہے۔ ہاں آیندہ کا ذکر کیا گیا مگر ابھی وہ وقت بہت دور ہے تعجب نہیں کہ اُسوقت سے پیشتر قیامت ہی آجاوے +

—— کابل کیطرف سے جو خبریں آتی ہیں وے اِس قسم کی ہیں کہ امیر کابل اس فکر میں ہے کہ اب میں کیدھر بھاگوں۔ اور مشہور ہے کہ کوہستانیوں کی بغاوت کے باعث وہ ترکستان کیطرف نہیں جا سکتا ہے۔ اِسلئے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان کیطرف قدم رکھے +

اگر وہ ہندوستان میں آیگا تو کیا قید سلطانی میں اُسکو رہنا نہ پڑیگا۔ اور وہ ۳۹۰ لاکھ روپیہ جو ترکستان کیطرف روانہ کر دیا ہے کہاں جائیگا۔ گمان غالب ہے کہ امیر صاحب اتنی جلدی نہ کرینگے کیونکہ تخت کو دوسرے سے لینا بہ نسبت اسکے کہ اُسکو قایم رکھے مشکل ہے +

—— امریکہ کے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ سلطان روم کا ارادہ ہے کہ پندرہ لاکھ ایکڑ زمین مقام گلیڈ و مرآ میں متصل کنعان یہودیوں کو دیوے اور اُسمیں یہودیوں کا ایک شہزادہ بطور حاکم کے مقرر کیا جاوے۔ اُسکے مبادلہ میں یہودی سلطان کو بہت کچھہ نقدی ادا کرینگے +

اگر یہہ خبر سچ ہو تو یہودیوں کی سلطنت کا کنعان میں پھر قایم ہونا کچھہ دور نہیں ہے۔ اس امر کی بہت پیشینگوئیاں پاک کلام میں درج ہیں۔ اور جسوقت پوری ہوگی تو مسیح کا دوبارہ آنا نزدیک ہوگا۔ اے ناظرین کون اُس دن کے لئے تیار ہے۔ اگرچہ ہندوستان میں ۲۴۳ متفرق زبانیں مروج ہیں اور ۵۰۰ متفرق بولیاں ہیں مگر سال بسال انگریزی زبان کو ترقی ہوتی جاتی ہے اور فی سال ۱۰۰۰۰ جوان یونیورسٹی ہائے میں داخل ہونے کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ اور ہر سال ان لوگوں کی تعداد بڑھتی جاتی

بقیہ علم ہیئت کا بیان

گہنوں کے بیان میں

۱۔ بہت ہندو لوگ جو بے تعلیم ہیں جس وقت کہ چاند کا گہن دیکھتے ہیں کوچے میں باہر نکلکے نعرہ مارتے ہیں اور تالی بجاتے ہیں تاکہ اسور راہو کو بھگائیں جو اُنکی سمجھ میں چاند کو نگلے جاتا ہے +

۲۔ لیکن وے لوگ جو تعلیم پائے ہیں جانتے ہیں کہ جب یہہ زمین جسپر ہم بستے ہیں درمیان سورج اور چاند کے آجاتی ہے اور سورج کے کرنونکو چاند تک پہنچنے نہیں دیتی تب چاند کا گہن ہو جاتا ہے +

۳۔ چنانچہ اندھیرے میں ایک بتی اور کسی ایک موجود چیز کے درمیان کوئی اور چیز رکھو تو وہ چیز موجود تمہیں دکھائی نہیں دیگی۔ ایک جزوی گہن کے وقت زمین کا سایہ چاند کے بعضے جرم کو تاریک کرتا ہے +

۴۔ یہہ سیارہ ہمیشہ گول ہے اور اس زمین کی گولائی کی ایک دلیل ہے کیونکہ اگر چوکھونٹی یا مسطح ہوتی یا کونیدار تو اسکا سایہ ویسا ہوتا +

۵۔ اہل ہیئت ٹھیک حساب کرکے کہہ سکتے ہیں کہ گہن کس دم ہوگا +

۶۔ آفتاب کا گہن درمیان زمین اور آفتاب کے چاند کا جرم آجانے سے ہوتا ہے +

۷۔ مثلاً جب کوئی اپنی آنکھ کے سامھنے ہاتھ رکھتا ہے تو آفتاب چھپ جاتا ہے اسی طرح سے آفتاب چھپ جاتا ہے چاند کے آجانے سے بیچ زمین اور آفتاب کے +

۸۔ کہا ہے کہ کسی رُت میں چاند نے دوپہر آفتاب کو زمین والوں کی نظر سے بالکل چھپا کے اس قدر کا سرد گہن دکھایا کہ نہایت اندھیرے سے بہت لوگوں نے خوف کھایا اور چڑیاں بھی ہوا سے زمین پر ڈر کے مارے گر گر پڑیں +

۹۔ ان گہنوں سے معلوم ہوتا ہے جو دن رات کا پھیر پھار بھی ہمکو جتاتا ہے کہ زمین اور چاند کا جرم اصل میں تاریک اور بے نور ہے۔ اور جو کچھ روشنی اُنکو ملتی ہے آفتاب سے پہنچتا ہے +

ثوابت کے بیان میں

۱۔ جانا گیا ہے کہ یہہ زمین جسپر ہم بستے ہیں اللہ کے مصنوعات میں کم مقدار ہے از روے جرم کے مقابل میں اس بزرگی کے جو اللہ نے دکھائی ہے قاعدہ شمسی میں اور سیاروں کے بنانے ترتیب کرنے اور راہ چلانے میں +

۲۔ اب جاننا باقی ہے کہ جتنے سیارے اس آفتاب کے علاقے میں ہیں ساتھ اپنے آفتاب کے باوجود اُن کی بزرگیوں کے تد بھی اُنکی مقدار ہیں گنتی میں سارے مصنوعات کے گرد روں کے +

۳۔ سب ثوابت جو آسمان پر چمکتے ہیں ایک ایک کو لوگوں نے آفتاب خیال کیا ہے اور اسی آفتاب کی مانند ایک ایک کو مرکز گھومتے سیاروں کا جانا ہے +

۴۔ ہرشل صاحب نے عجیب طرح سے ستارے دوربین سے نکالے یعنے جب دوربین کو لگا یا پاؤ گھنٹے کے عرصے میں اُسکی نگاہ کے سامھنے ایک لاکھ سولہ ہزار ستارے یعنے آفتاب گذر گئے +

۵۔ پس ہم کیونکر کہیں کہ یے ستارے ناحق بنائے گئے ہیں یا کہ خدا اُنکو ہستی میں لایا فقط سنسان کی ویران کو بیفایدہ روشنی پہنچانے کو +

۶۔ جب ہمارے آفتاب کو حشمت کے ساتھ دیکھتے ہیں تو کیوں نہ سمجھیں کہ ہر ایک ستارہ اسی طرح کی تشہیر حشمت رکھتا ہے کیوں نہ ہو کہ ہر ایک ستارہ اپنے اپنے نقشے کا مرکز ہو کے اُس نقشے والے سیاروں کو روشنی پہنچاتا ہو +

۷۔ سبحان اللہ اُسکا کیا اچھا دھیان ہے رات کو آسمان کی طرف دیکھ کے غور کرو کہ جتنے ستارے دوربین کے وسیلے سے نظر آتے ہیں وے آٹھ کروڑ ہیں اُن میں سے ایک ایک اس روشن آفتاب کی طرح ہے اور ہر ایک اسی آفتاب کے موافق اپنے اپنے جلو میں سیارونکو رکھتا ہے اور اُنکو گرمی اور روشنی دیتا ہے +

۸۔ بزرگ خالق کی بیقیاس قدرت ادراک کو پراگندہ کرتی ہے کہ وہ ایکدم میں زمین اور روز نامے اور سیارونکی رہنمائی گردشوں میں کرتا ہے اور بے نہایت اختیار سے اور ٹھیک دل سے بڑے بڑے بے شمار ستارونکو جو کہ آفتاب ہیں نہایت جلال سے بھرے ہوئے ہیں ترتیب دیتا ہے +

۹۔ بلکہ اسکے بھی سوا بات اسجا پر ہے کہ مصنوعات الٰہی کی انتہا نہیں پائی جاتی ہے خیال پر ہے کے دور ترین سیارے تک جا پہونچے پھر اُس سے دور تک آگے دیکھے انتہا نہیں پاویگا اور ہی بے نہایت گردش بیچ ہوئے اور بے شمار آفتابوں سے چمکتے ہوئے ملینگے اور جو کوئی چاہے کہ مصنوعات الٰہی کی نہایت پاوے یہہ خیال خام ہے +

۱۰۔ کون جستجو کرکے اللہ کی قدرت کو پا سکتا ہے اور کون خدا کی کمالیت کو دریافت کر سکتا ہے۔ جو کچھ خدا کی عجائبات میں یہہ ایک ذرہ ہے اور اسکی ذات برکمال کے مقابلہ میں قدرے قلیل دریافت ہوتا ہے۔ فلک خدا کی بزرگی کو ظاہر کرتا ہے اور گردون اسکی صنعتیں معلوم کرانی کہ + باقی آیندہ

مسیحی عقاید نمبر ۲

میں اعتقاد رکھتا ہوں اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر +

(۱) یہہ رسولی عقیدہ کا دوسرا فقرہ ہے اور مسیح کی تواریخی خاصیت ظاہر کرتا ہے اسکا مطلب یہہ ہے کہ مسیح سچ مچ دنیا میں انسان کی صورت میں پیدا ہوا اور رہا اور مرگیا مسیح کا جسم ایک خوابی خیالی وہمی جسم نہیں تھا اور نہ اسکا کام محض خیالی تھا اسکی زندگی کا قصہ ایک کہانی اور افسانہ نہیں جو شاگردوں نے اپنے معتقدات کے مستحکم کرنے کو بنایا ہو ان دونوں خیالوں کے مخالف مسیحی لوگ معتقد ہیں کہ خداوند یسوع مسیح ایک حقیقی انسان تھا اور جو کچھ اُسکی نسبت انجیل میں مذکور ہوا وہ امر وقوعی تھا اور اُسکی شہادت نہ صرف اناجیل میں پائی گئی بلکہ رومی اور یہودی مورخ ٹاسیٹس سیوٹونیس اور یوسیفس نے خاص خاص باتوں کی گواہی دی +

(۲) اسی اقرار میں مسیح کی بنوّت کا تذکرہ ہے تمام عیسائی کلیسیا اس امر پر متفق ہے کہ مسیح خدا کا اکلوتا بیٹا ہے اگر انجیل غور سے پڑھی جاوے تو بخوبی ظاہر ہوگا کہ مسیح اپنے آپکو ابن آدم تعبیر کرتا رہا معلوم ہوا کہ مسیح اس خطاب کو بہت پسند کرتا تھا شاید اسلئے کہ شاگردوں پر ظاہر کرے کہ وہ اُنہی پستی کی حالت سے نہایت خوش تھا وہ حقیقی انسان تھا اور ہر ایک بات میں اُنکی مانند تھا اُسنے انسانیت کو برقع کی مانند اختیار نہیں کیا کہ تھوڑی دیر بعد اُسکو اوتار پھینکے نہ فرشتوں کی مانند کہ محض تمثیل ہو بلکہ جیسا لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں ویسا ہی وہ بھی اُنمیں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلہ اُسے جسکے پاس موت کا زور تھا یعنے شیطان کو ہلاک کرے اس شراکت کو مسیح نے خوشی سے منظور کیا اور لوگوں پر ابن آدم کے خطاب سے ظاہر کیا +

اس خطاب کے اکثر استعمال کرنے سے یہہ سمجھنا چاہئے کہ مسیح میں الوہیت نہ تھی بلکہ اسکا مطلب یہہ ہے کہ اُسمیں صرف الوہیت ہی نہ تھی بلکہ انسانیت بھی تھی پطرس کا اقرار جسکے سبب سے خداوند نے اُسکو مبارک کہا اُس امر کو شک و شبہ سے پاک کر دیتا ہے وہ اقرار یہہ ہے کہ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہے شاگردوں کو مسیح کی انسانیت کی نسبت کچھ شک نہیں تھا الوہیت کا خیال رفتہ رفتہ اُن کے دلوں میں پیدا ہوا کبھی کبھی روشنی کے چمکارہ کی مانند یہہ اُنپر ظاہر ہوتا رہا اور اس ظہور کو دیکھکر وے کبھی خوش ہوتے رہے اور کبھی حیران و دلگیر اور اُسکی تمام زندگی میں پوری طرح اُسکو کبھی نہیں سمجھا مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد اُنکو پوری سمجھ سباتی کی حاصل ہوئی جب خداوند جلال میں داخل ہوا تب دینداری کا یہہ بڑا بھید یعنے خدا کا جسم میں ظاہر ہونا اُنپر کھل گیا تب اُنہوں نے یاد کیا کہ مسیح اسکا اشارہ کیسا ہمیں وقت بوقت دیتا رہا اور کیونکر کلام اور کام سے اپنی الٰہی ابنیت اُنپر ظاہر کرتا رہا اس بات پر دعا میں بھی اشارہ کیا جب اُنکی سمجھ پوری طرح روشن ہوئی تب اُنہوں نے اپنی سمجھ کو قلمبند کیا کہ ہم لوگ بھی اُسپر ایمان لاویں +

مسیح کی الٰہی ابنیت خدا کی ابوت سے بھی ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ اگر ایک ازلی قادر مطلق باپ ہے تو ایک ازلی بیٹا یا بیٹی بھی ہوگی کیونکہ باپ اور بیٹا نسبتی الفاظ ہیں ایک کا ہونا دوسرے کو ثابت کرتا ہے مثلاً خاوند بیوی بغیر نہیں ہو سکتا اور بادشاہ بے رعیت سمجھا نہیں جاتا اسیطرح ازلی باپ ازلی بیٹے پر دلالت کرتا ہے اگر ہم ازلی باپ کا ہونا مانیں تو ضرور ہوا کہ ازلی بیٹے کا ہونا بھی قبول کریں یہہ ازلی بیٹا مخلوق نہیں ہو سکتا کیونکہ کوئی مخلوق ازلی نہیں ضرور ہے کہ ہم اُسکی تلاش خدا کی گود میں کریں کیونکہ جیسی خدا کی ذات ویسی اُسکی ذات ازلی ہے یہہ خیال نہایت اونچا اور بلند ہے ہماری عقل اُسکی دریافت سے عاجز ہے کون خدا کی ماہیت کو پہچان سکے اور کون اُسکے کنہ کو پہونچ سکے جو کچھ ہمنے بیان کیا وہ اُسکی کلام کے مطابق ہے خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسنے بتلا دیا مسیح کا فرمان ہے جسنے مجھے دیکھا اُسنے باپ کو بھی دیکھا +

باقی آئندہ

مراسلات

شاہراہ یا شریعت نمبر ۱

تو زنا نکر۔ خروج ۲۰ باب ۱۴ آیت

اس مضمون پر بہت کچھ لکھنا تھا پر چونکہ ہر ایک آدمی اپنے ضمیر سے جان سکتا ہے کہ زنا سے کیا مراد ہے ہم آج مختصراً اسکا بیان کرتے ہیں۔ یہہ ساتواں حکم ہے جو کہ خدا نے حضرت موسیٰ کی معرفت لوگوں کو عطا فرمایا۔ یہہ گمان ٹھیک نہیں ہے کہ اس حکم سے پہلے خدا نے اسکو منع نہ کیا تھا۔ نہیں خدا نے ہر ایک کی ضمیر میں اپنی پاک شریعت لکھدی ہے اور ہر ایک انسان از خود جانتا ہے کہ اُسکو اس امر میں کیا کچھ کرنا مناسب ہے۔ نہایت ہی وحشی لوگوں کی تواریخ سے بھی معلوم ہو چکا ہے کہ وہ بھی زنا کو بُرے اور کمینہ کاموں میں سے ایک مانتے ہیں۔ اور تو بھی یہہ گناہ ہے کہ جسمیں اکثر جوان گرفتار

ہو جاتے ہیں۔ ہاں یہہ سب سے بڑا فریب کا جال ہے جسکو شیطان نے لوگوں کی راہ میں ڈالدیا ہے اور اکثر فیصدی پچانوے یا اس سے بھی زیادہ اسمیں پڑ جاتے ہیں۔ کوئی اور گناہ نہیں ہے جو کہ ظاہراً ایسا خوش کرنیوالا اور انسان کے دل کو بہلانیوالا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ یہہ گناہ۔ مثلاً گو چوری ایک خاص قسم کی آزمایش تو ہے لیکن وہ ایسی بڑی آزمایش نہیں ہے جیسا کہ یہہ دلفریب زنا ہے اس گناہ کو لوگ اکثر ایسا پیار کرتے ہیں کہ اپنے دقت چال اور زندگی تک بھی اسکے ہاتھ سپرد کر دیتے ہیں یہہ اُنکو سب سے پیاری شی معلوم ہوتی ہے اور اسی میں اُنکو تمام زندگی کا مزہ میسر ہوتا ہے۔ اسحال میں خدا کی کتنی بھاری محبت ہمپر ظاہر ہوئی جبکہ وہ ہمکو ہمارے برباد کرنیوالے کی اطلاع دیکر فرماتا ہے کہ تو زنا نہ کر +

اس حکم پر بھی وہی دو سوال آتے ہیں کہ زنا کیا ہے اور کیوں اُسکو نہ کریں۔ نور افشاں کے ناظرین کو یاد ہوگا کہ یہہ دو سوال ہر ایک حکم کے بیان میں ہمنے استعمال کئے ہیں اب بھی ہم ایسے ہی کام لیتے (۱) زنا کیا ہے۔ اکثر لوگ یہہ مانتے ہیں کہ زنا صرف دوسرے کی عورت سے صحبت کرنے کو کہتے ہیں۔ یہودی اغلباً اسکو اسیطرح مانتے تھے اور آجکل ہمارے محمدی بھائی بھی صرف زنا سے قریباً ویسی ہی مراد لیتے ہیں۔ اسیواسطے ہمارے نجات دینیوالے حاکم نے ہمپر یہہ ظاہر کر دیا ہے کہ یہہ گناہ صرف ایسا عمل کرنا ہی نہیں بلکہ دوسری عورت پر بد نظر کرنا بھی بُرے بُرے الفاظ استعمال کرنا۔ بُری اور شہوت انگیز کتابوں کو لکھنا یا اُنکا پڑھنا۔ ناشایستہ گیت یا ٹھٹھا بازی اور غیر مہذب گفتگو کرنا یا سننا وغیرہ۔ یہی زنا کے موجب ہیں۔ خدا ہمارے ظاہر و باطن دونوں پر نگاہ کرتا ہے۔ وہ ہمارے بُرے خیال کو دیکھتا ہے اسیواسطے ہمارے زنا کا خیال کرنا اور زنا کا کرنا فی الحقیقت دو نہیں وہ تو دلوں اور گردوں کو جانچنے والا خدا ہے پس اُسکی نگاہ سے کب ہم اپنے زنا کے خیالوں کو چھپا سکتے ہیں۔ خدا نہ صرف ہمکو زنا کرنے سے بلکہ زنا کا خیال کرنے سے بھی منع کرتا ہے۔ اُسکو معلوم ہے کہ اگر بُرا خیال ہمارے دل میں ایکدفعہ بھی جڑ پکڑے تو اندیشہ ہے اسکا نتیجہ زنا کا فعل ہوگا۔ پس وہ مہربان باپ ہمکو منع کرتا ہے کہ ہم ضرر دینے والے خیال کو بھی اپنے دل میں جگہہ نہ دیں (۲) دوم یہہ کہ کیوں ہم زنا نکریں۔ ہم مختصراً اسباب کا بھی بیان کرتے ہیں کہ اول تو زنا سے ہمکو کچھ فایدہ نہیں ہوتا دوم اُس سے ہمارا سراسر نقصان ہی ہوتا ہے اکثر اوقات زنا سے ہمارے حواس میں فرق آجاتا ہے۔ مجھکو ایک ڈاکٹر کا قول یاد ہے کہ جب اُس سے ایک شخص میرے سامنے اسبات کا تکرار کر رہا تھا کہ زنا سے کچھ نقصان نہیں ہوتا تو اُس نے طرح طرح کے دلایل دیکر یہہ ثابت کر دیا کہ زنا سے نہ صرف ہمارے حواس کا بلکہ ہمارے بدن کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ زنا سے زناکار کی عزت اور آبرو کم ہو جاتی ہے۔ کون اُنکو دل سے پیار کر سکیگا جبکہ اُسکو یہہ معلوم ہو جاوے کہ یہہ شخص زانی اور بد چلن ہے یا کون اُنپر کچھ اعتبار اور بھروسا کر سکتا ہے پھر زنا سے اُنکی دولت اور وقت کو بھی نقصان پہونچتا ہے غرضکہ اگر کسیکو ایکدفعہ بھی زنا کا چسکا پڑ جاوے تو سب نیکی سب نیک اخلاقی سب بھلائی اور نیک طبیعتی بلکہ خدا کو بھی یکطرف رکھدیتے ہیں۔ ہاں بچے شاید اُنکے خیال میں بھی نہیں آتے نہ صرف یہہ بلکہ طرح طرح کی بیماریوں کا بھی اندیشہ ہے وہ بیماریاں جو کہ اکثر مہلک اور لاعلاج ہوتی ہیں اور اُنکی نسلوں تک بھی چلی جاتی ہیں۔ پھر مجلس میں اُنکے زنا سے بڑا نقصان واقع ہوتا ہے۔ لوگ جب بُرا نمونہ دیکھتے ہیں تو خواہ نخواہ بُرائی کیطرف مایل ہو جاتے اور آخرکار نہیں بُرائیوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو صاف ظاہر کہ زنا سے وہ نہ صرف اپنا بلکہ سب لوگوں کا نقصان کرتے ہیں۔ یہہ ایک ایسا کبیرہ گناہ ہے جسکے کرنے سے خدا کی پاک شریعت کے سب احکام ٹوٹ جاتے ہیں۔ ایسا کرنیوالے حق اللہ اور حق العباد دونوں کو تلف کر دیتے ہیں یہہ بات کچھ چھپی ہوئی اور پوشیدہ نہیں ہے کہ زانی اکثر اپنی عقل کو کھو دیتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ پورا وحشی ہو جاتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہم زنا کے خیال کو بھی دل میں نہ آنے دیں حضرت داؤد کا حال دیکھو کہ اُنکو اُس سے کسقدر نقصان ہوا ہماری خواہش ہے کہ ناظرین نور افشاں ذرہ دوسرے سموئیل کا گیارھواں باب اکیاون دان زبور اور دوسرے پطرس کا دوسرا باب اور ۱۴ آیت پڑھ لیں اور فرد فرد اب ہم مسیحیوں کی طرف مخاطب ہو کے کہتے ہیں کہ ہم سب مسیح کی زوجہ ہونیکا اقرار کر چکے ہیں اور اگر ہم کسی ناپاک خیال کو اپنی طبیعت میں جگہہ دیں تو کیا ہم زنا نہیں کرتے۔ کیا ہم اپنے خاوند کا حق دوسرے کو نہیں دیتے چاہئے کہ ہم ہمیشہ یہہ خیال رکھیں کہ مسیح کی کلیسیا جسمیں کہ ہم بھی شامل ہیں خداوند مسیح کی جورو ہی ہے اور کیا ہم اسحال جبکہ ہمارا مالک ہمکو دیکھ رہا ہے شیطان کے ساتھ زنا کریں۔ خدا اس سے ہم سب کو بچاوے۔ پس جو کسی قسم کا گناہ کرتا ہے وہ زنا کرتا ہے اور جو زنا کرتا ہے وہ ہر قسم کا گناہ کرتا ہے جب ایکدفعہ زنا کا خیال دل میں آگیا نیکی کا باغ گویا جل گیا تخم دل میں پھر کب اوگ سکتا ہے بیشک زنا بڑی خراب چیز ہے چاہئے کہ ہم سب اس سے بچیں +

الراقم

فقیر محمد حنیف

اخبارات تار برقی

انگلستان میں یہہ افواہ ہو رہی ہے کہ فرانس نے اس غرض سے کہ شمالی افریقہ میں اُنکی طاقت قایم رہے ایک لاکھ ۲۰ ہزار آدمی جمع کئے ہیں +

ٹرکی سلطان نے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے اگر فرانس والے ٹرفلی پر قابض ہونیکی کوشش کرینگے تو وہ اُنکا مقابلہ کریگا۔ نیز یہہ بھی خیال ہے کہ سلطان اِٹلی والوں سے فرانس کے برخلاف اتحاد کرنے کو ہیں +

انگلینڈ کہتے ہیں کہ سلطنت انگریزی نے کل یورپین طاقتوں کو سرکلر اِس بارہ میں تحریر کئے ہیں کہ اگر فرانس والے ٹرفلی کی طرف رجوع ہونگے تو انگلستان کی نظر میں یہہ کام ٹیونس کی شرایط شمولیت کے بالکل برخلاف ہوگا +

انگلستان میں گرمی سخت پڑتی ہے۔ چنانچہ چار آدمی حرارت آفتاب سے ہلاک ہوئے اور بہت بیمار ہوگئے ہیں۔ جولائی کی پانچ تاریخ کو خوب زور شور سے آندھی گرج کے ساتھ آئی اور کئی آدمی بجلی سے ہلاک ہوئے پانچ لاکھ روپیہ کا اسباب بھی ضایع ہوا ہے +

کابل میں سردار موسیٰ خان و سلطان جان برادر افضل خان کوہستانی اس مدعا سے گئے تھے کہ امیر اُنکی آزادی کی تعظیم کریگا۔ امیر کی قید میں ہیں اس بات سے کوہستانی لوگ سخت ناراض ہیں۔ بعض سربرآوردہ سرداران نے امیر کو لکھا ہے کہ سرداران موصوف کو رہا کر دیویں۔ لیکن امیر نے اُنکی درخواست منظور نہیں کی +

قندھار کی آخری خبر سے معلوم ہوا کہ ایوبخان فراہ میں جو ہلمنڈ کے مغرب میں بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے پہونچ گیا ہے۔ غلام حیدر خان معہ کچھ افواج امیر کے قلعہ غازہ واقع ہلمنڈ میں مقیم تھا اور اُمید کیجاتی ہے کہ وہ ایوبخان پر حملہ آور ہونے والا تھا اگرچہ اُسکی حرکات سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کمک کی انتظار کر رہا ہے +

قندھار سے جو ۲۳ تاریخ کو خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ایوب معہ افواج خواجہ احمد میں جو گرشک سے دو کوچ پر ہے پہونچ گیا ہے اور دونوں کیمپوں میں خط و کتابت ہو رہی ہے امدادی فوج کابل سے قندھار کو روانہ ہو گئی ہے +

ٹیونس کے کنارے شہر گیبی پر فرانسیسی گولہ اندازی کر رہے ہیں +

کوئٹہ۔ ایوبخان جو کریز سفید سنگ گرشک سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر پہونچ گیا تھا ۲۰ کی شب کو جنوب کی طرف کوچ کر گیا +

غلام حیدر اس بات کے سنتے ہی قلعہ غازہ سے کیمپ اُٹھا کر جنوب کی طرف دریا کے کنارے کنارے روانہ ہوا اور گرشک سے گذر گیا ہے لیکن کہیں نشان اُسنے فوج ایوبخان کا نہیں پایا +

شملہ مسٹر راڈرنہ صاحب ۲۹ مارچ کو اپنے عہدہ پر واپس آئینگے اور مسٹر ایلیسی لاہور کی کمشنری پر واپس آئینگے اور مسٹر برنی ایڈیشنل کمشنری پر اور مسٹر ٹریڈ ڈپٹی کمشنری گوجرانوالہ پر کپتان رابرٹ کی جگہہ جنہوں نے رخصت لی ہے مقرر ہونگے +

قندھار سے یہہ خبر ملی ہے کہ ایوبخان کی فوج گرشک کے نیچے ہلمنڈ کو عبور کر گئی اور قندھار کی طرف بند تیمور واقع ارغنداب کے راستہ سے کوچ کر رہی ہے +

قندھار ۲۷ تاریخ کو اسپاہ و ایوبخان کی فوج کے درمیان صبح کے وقت جنگ ہوئی اور گیارہ بجے تک جاری رہی بعد ازاں ایک رجمنٹ ایوب کی طرف شامل ہوئی اور باقی ماندہ تتر بتر ہوگئی اور توپ اور اسباب امیر کا نقصان ہوا +

قندھار ۲۶ تاریخ کو غلام حیدر خان ایوبخان کی فوج ضعیفہ کریز آتا پر جو کہ ۳۲ میل قندھار کے مغرب میں واقع ہے آ پہونچا اور لڑائی ہوئی بعد تین گھنٹہ کی جنگ کے امیر کی فوج جو کہ بے ترتیبی سے جمع تھی بھاگ گئی۔ ایک رجمنٹ اور قندھاری سوار ایوبخان سے مل گئے اور باقی ماندہ بھاگ گئے۔ شمس الدین ابھی تک قندھار میں ہے اور غلام حیدر خان کابل کو بھاگ گیا ہے +

نواب صاحب بہادر بہاولپور۔ نواب صاحب بہادر شملہ میں جلد تشریف لانے والے ہیں +

قندھار۔ اگر غلام حیدر کابل کو بھاگ گیا ہے تو ممکن ہے کہ وہ امدادی فوجوں کے ساتھ جو آ رہی ہیں شامل ہوگا۔ لیکن خواہ غلام حیدر اس سے بھی زیادہ بہادری ظاہر کرے تو امدادی فوج کسی صورت میں ایوبخان کی فتح کو نہیں روک سکتی جبتک قندھار ایوبخان کے ہاتھ میں ہے تو اُس کل ملک کو بھی جو شمال کی طرف غزنی تک ہے امیر کے ہاتھ سے نکلا ہوا سمجھنا چاہئے اور کابل میں بھی کوئی مدد کی صورت نظر نہیں آتی۔ کیونکہ نہایت ذی اقتدار سرداران کوہستانی جیسا کہ کابل کی چٹھی سے ظاہر ہے اُسکے برخلاف ہیں اس دغابازی کے سبب جو کہ اُسنے اُنکے دوست کی سلامتی کے لئے وعدہ کیا تھا اور اقوام مہمند کی سکھلائی میں بھی تنگ ہے۔ کابل اور لالپورہ کے درمیان کے سرداروں نے امیر کو اس شرایط پر منظور کیا تھا کہ وہ اُنکو الگ رہنے دے۔ صرف ترکستان ہی

بقیہ علم ہیئت

گہنوں کے

۱۔ بہت ہندو لوگ جو اب
گہن دیکھتے ہیں کوچے میں
تالی بجاتے ہیں تاکہ اسور
چاند کو نگلے جاتا ہے +
۲۔ لیکن وے لوگ جو علم
جب یہہ زمین جسپر ہم بستے
کے آجاتی ہے اور سورج کے
دیتی تب چاند کا گہن ہو جا
۳۔ چنانچہ اندھیرے میں ا
درمیان کوئی دو چیز کھو تو وہ
ایک جزوی گہن کے وقت
جرم کو تاریک کرتا ہے +
۴۔ یہہ سیارہ ہمیشہ گول
ایک دلیل ہے کیونکہ اگرچہ گو
تو اسکا سایہ ویسا ہوتا +
۵۔ اہل ہیئت ٹھیک حس
کس دم ہوگا +
۶۔ آفتاب کا گہن در
جرم آجانے سے ہوتا ہے
۷۔ مثلاً جب کوئی اپنی آنکھ
تو آفتاب چھپ جاتا ہے
ہی چاند کے آجانے سے
۸۔ کبھا ہے کہ کسی وقت میں

جسپر کہ امیر کی عملداری کا بھروسہ ہو سکتا ہے لیکن ترکستان ایک الگ ملک ہے جو کہ مہم کے معاملات سے الگ رہے +

روس۔ روسی انجنیر نے تخمینہ کیا ہے کہ بحیرہ کسپین سے ہرات تک ریلوے تین کروڑ اور پچاس لاکھ روپیہ سے تیار ہو سکتی ہے باہر کی طرف سے ایک سو پچاس میل کا فاصلہ جو عشق آباد سے مشہد تک ہے بحساب ۶۶ ہزار روپیہ فی میل کے تیار ہو سکتا ہے اور مشہد سے ہرات تک کم خرچ آئیگا کیونکہ وہ زمین ویسی خراب نہیں ہے لیکن فاصلہ دو سو میل کا ہے خیال کیا جا سکتا ہے کہ قزل اراٹ عشق آباد سیکشن اس موسم خزاں سے بننا شروع ہو جاویگا +

کوئٹہ جو لڑائی ایوبخان اور امیر کی فوج کے درمیان گریزک میں جو دس میل خشکی نخود سے ہے ہوئی۔ اس میں ایوبخان کے ہاتھ ۱۰ توپیں اور پانچ لاکھ روپیہ علاوہ سامان حرب کے آیا۔ یہہ لڑائی باقاعدہ ہوتی رہی تھی اور امیر کی دو رجمنٹ کابلیوں نے ایوبخان کو پسپا کر دیا تھا لیکن ایوبخان کی ریزرو فوج نے جو کہ اسنے اسی مطلب کیواسطے رکھی ہوئی تھی کابلی فوج کو پسپا کیا اور شمس الدین معہ چار سو آدمی کے ابھی تک قندھار میں ہے کرنل سنیٹ جان آج صبح کو کوئٹہ سے چمن کو گیا ہے تاکہ ایوبخان کی حرکات کو دیکھے +

قسطنطنیہ ۲۰ جولائی ۱۸۸۰ء چونکہ مجلس علماء اور ترکی ارکین نے مدحت پاشا کے ساتھیوں کا فتویٰ موت منظور نہیں کیا اسلئے وہ سو مدحت پاشا کے عرب کو جلاوطن کئے جاوینگے +

برگیڈ خبر ہے کہ گورنمنٹ ایک برگیڈ اب بغیر منتخب کریگی اور اس برگیڈ کیواسطے انبالہ و مرشہ و تلاگنگ کی پلٹنوں میں سے سپاہی لئے جاوینگے +

پنجاب یونیورسٹی کالج

امیدواران مندرجہ ذیل نے پنجاب یونیورسٹی کالج کا ادنے درجہ کا امتحان فارسی (منشی) جو مئی گزشتہ میں ہوا تھا پاس کیا۔ نام بہ ترتیب لیاقت درج کئے گئے ہیں +

نمبر	نام	ولدیت	مدرسہ	[illegible]
۱	منور حسین	محمد حسین	ڈسٹرکٹ سکول دہلی	
۲	گرمکھ سنگھ	عطر سنگھ	ایضاً	
۳	راما نند	بنسی دھر	پرائیوٹ طالب علم پٹیالہ	
۴	احمد الدین	شیر محمد	مدرسہ اسلامیہ گوجرانوالہ	
۵	ہونگ چند	عمر بخش	ورنیکلر ہائی سکول جالندھر	
۶	نانک چند	رام نراین	مہاراجہ کالج پٹیالہ	
۷	گوری شنکر	منشی بہاری لال	مہاراجہ کالج جے پور	
۸	امیر علی		مڈل سکول ٹانڈہ	+
۹	حسین بخش	نقیر اللہ	نارمل سکول لاہور	+
۱۰	نیک عالم	میاں فیض احمد	مدرسہ مڈل سکول [illegible]	
۱۱	بابو رام	کاکا رام	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۱۲	موہن لال	گنگا دھر	ہائی سکول الور	
۱۳	رام جی لال	ہر انند	پرائیوٹ طالب علم لاہور	+ +
۱۴	ظہور الدین	نبی بخش	نارمل سکول لاہور	
۱۵	ارجن سنگھ	ہرنوت سنگھ	ورنیکلر ہائی سکول لودیانہ	
۱۶	محمد سجاد علیخان	قربان علیخان	چرچ مشن سکول لکھنؤ	
۱۷	دیا رام	ساون رام	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۱۸	سہاگ سنگھ	بھوپ سنگھ	ہائی ورنیکلر سکول لودیانہ	
۱۹	احمد دین	حسن محمد	کالج علوم شرقی لاہور	
۲۰	سبھکرن	گسادون	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۲۱	رام چند	سکھا سنگھ	ایضاً	
۲۲	بال مکند	روڑ سنگھ	پرائیوٹ طالب علم نارنول	
۲۳	جوالا سنگھ	رام دتا	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۲۴	محمد حسین خان	نظام الدین خان	پرائیوٹ طالب علم لاہور	
۲۵	سوتی رام	لالہ نرنام داس منصف	ایضاً ایضاً	
۲۶	دلیپ سنگھ	جے مل سنگھ	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۲۷	رگھناتھ سنگھ	لالو رام	ہائی سکول الور	
۲۸	گنگا رام	گنومل	ورنیکلر ہائی سکول لودیانہ	
۲۹	محمد صدیق	رحمت علی	مہاراجہ کالج پٹیالہ	
۳۰	بہادر سنگھ	جے مل سنگھ	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	
۳۱	منشی رام	سیتا رام	ورنیکلر ہائی سکول لودیانہ	
۳۲	حکم سنگھ	شام سنگھ	مدرسہ اسلامیہ گوجرانوالہ	
۳۳	محمد دین	الٰہی بخش	کالج علوم شرقی لاہور	
۳۴	عبد الرحیم	میاں غلام نبی	ایضاً ایضاً	
۳۵	گنگا بشن	مہیشا رام	ورنیکلر ہائی سکول لودیانہ	
۳۶	محمد حسین عرف [illegible]	شاہزادہ محمد شہریار	کالج علوم شرقی لاہور	
۳۷	محمد عبد اللہ	فضل الٰہی	مدرسہ اسلامیہ گوجرانوالہ	
۳۸	عبد الصمد	حسین علی	ایضاً ایضاً	
۳۹	امام دین	غلام محی الدین	مدرسہ مشن سکول امرتسر	
۴۰	محمد عثمان خان	محمد عمر خان	ہندو سکول لودیانہ	
۴۱	سید محمد حسین	سید غلام علی	مدرسہ عربی لاہور	
۴۲	چراغ دین	شیخ عزیز دین	مڈل سکول ٹانڈہ	
۴۳	عبد المجید خان	محمد خدا بخش خان	ٹیبار سکول	
۴۴	غلام علی	سند خان	ورنیکلر ہائی سکول لودیانہ	
۴۵	کشن گوپال	کرپا رام	ایضاً ایضاً	
۴۶	اتر چند	برجا رام	ایضاً ایضاً	
۴۷	احمد دین	غلام قادر	ہائی ورنیکلر سکول جالندھر	

۴۸	خدا بخش	محمد مراد بخش	کالج علوم مشرقی لاہور	
۴۹	نور حسین	مولوی محبوب عالم	مدرسہ اسلامیہ گوجرانوالہ	

جن طلبا کے نام کے مقابل یہہ * نشان ہی اُنہوں نے کل علم حساب میں بھی امتحان پاس کیا ہی +

جن طلبا کے نام کے مقابل یہہ + نشان ہی اُنہوں نے فارسی دفتر کے کار متعلقہ دیوانی و فوجداری و مال کا بھی امتحان پاس کیا ہی +

جن طلبا کے نام کے مقابل یہہ *+ نشان ہی وہ دونوں زاید مضامین کا امتحان پاس کرنے میں کامیاب ہوئے +

دفتر صاحب رجسٹرار — دستخط - ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر ایم اے

لاہور ۲۰ جولائی ۱۸۷۲ع — بیرسٹرایٹ لا - رجسٹرار

لودیانہ

ہفتہ حال میں دو تین بارشیں خوب دھڑلے کی ہوئیں اور فصل تمام ضلع میں عمدہ حالت پر ہی +

انتظام صفائی قابل تعریف ہی - تمام گلی کوچے اور سڑکیں کلان و خورد صاف نظر آتی ہیں - داروغہ صاحب صفائی بڑی کوشش کے ساتھ گشت کرتے ہیں -

ہفتہ گذشتہ میں ہمنے لکھا تھا کہ خانگی خاکروبونکو اگر ہدایت صفائی کی ہو وے تو اچھا ہی چنانچہ اب ہم سُنتے ہیں کہ اُنکو بھی ہدایت ہو گئی ہی - اگر کسیکے یہاں خاکروب صفائی کیواسطے نہ آوے تو مالک مکان کو چاہئے کہ پانچ بجے شام کے داروغہ صاحب کے پاس میونسپل باغ میں جاکر اطلاع کرے +

خبر ہی کہ شہر کے گلی کوچوں کے واسطے ہر ایک کوچے کے شروع پر ایک تختہ جسپر محلہ یا کوچے کا نام لکھا ہوگا لگایا جائیگا یہہ تجویز مناسب اور عمدہ ہی +

ایک عرضداشت یہاں کے سوداگران نے بابت نہ ہونے بیعنامہ جین سالہ وقف شدہ پوج مہتاب رکھہ صاحب اسمی مہاراجہ صاحب فریدکوٹ بحضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ۲۵ جولائی سنہ حال کو ارسال کی تھی جسکے جواب کے ابھی وے منتظر ہیں - ۵ اگست کو نواب صاحب الیرکوٹلہ و سردار بدن سنگھہ صاحب رئیس ملودہ نے دوشالہ کے منہتی و سندلستی پوج موہن رکھہ صاحب چیلہ پوج مہتاب صاحب اپنے معتمدان کی معرفت بھیجے تھے جو ایک جلسہ میں دئے گئے +

۱۰ اگست کو میونسپل کا اجلاس ہوا تھا اور آج ڈسٹرکٹ کمیٹی کا اجلاس ہوگا - میونسپل میں مذبح خانہ کی یہہ تجویز ہوئی ہی کہ کسی اچھی جگہہ پر تبدیل کیا جاوے +

بارش کے زور شور نے شہر کے اکثر خشتی فرشونکو اکھیڑ دیا ہی اور یوں تو پہلے ہی سے مرمت طلب تھے اگر انکی مرمت نئے سرے سے ہو جاوے تو اچھا ہی +

ایک سائیس گھوڑے سائیس پر سوار ہونے لگا تھا کسی باعث سے وہ گرا اور گھوڑے نے سر میں لات ماری جسکے صدمہ سے سائیس مر گیا +

سنا ہی کہ ہائی اسکول کے بورڈنگ ہوس میں پانچ آدمیوں نے مداخلت بیجا کی تھی اور ایک طالب علم کی بابت بہت تکرار برپا ہوا تھا جسپر سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہوس نے عدالت میں نالش کی - عدالت سے مدعا علیہم کے نام وارنٹ جاری ہو گئے ہیں ۱۲ اگست کو مقدمہ پیش ہوگا بعد انفصال کے جیسا کچھہ ہوگا درج اخبار کیا جائیگا +

شہر کے تالاب میں پانی زیادہ بھر گیا ہی اور کم عمر لڑکے اُسمیں کھیلنے کودتے ہیں چاہئیکہ ممانعت کیجاوے ورنہ کوئی لڑکا ڈوب جائیگا +

آئینہ قران

آئینہ قرآن جسکا اشتہار اخبار ہذا میں چند مرتبہ پیشتر شایع ہو چکا ہی چھپنا شروع ہو گیا ہی جن جن صاحبان کی درخواستیں نسخ جن خریداری ہمارے پاس پہونچ چکی ہیں بعد تیاری اُن کی خدمت میں مرسل ہوگا اگر شرط یہہ ہی کہ ۸ قیمت اور ایک آنہ محصول ڈاک پیشگی روانہ کر دیں بعد تیاری کے ۱۲ کو مع محصول دیجاوے گی اب جو صاحب درخواست روانہ فرماویں ساتھہ ہی قیمت بھی بھیجدیں - کتاب نایاب ہی ہاتھوں ہاتھہ فروخت ہو جاویگی تو بعض شائقین رہجائینگے +

المشتہر

پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

ایک گاڑی چوپہیہ مع گھوڑا اور اسکے دیگر ساز و سامان کے جناب پادری نیوٹن صاحب کے پاس بکاؤ موجود ہی جس صاحب کو درکار ہو وہ مشن احاطہ لودیانہ میں آنکر ملاحظہ فرمالیں اور قیمت اسکی چار سو تیس روپیہ ہی +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہی قیمت مندرجہ ذیل سالانہ بلا محصول ۳ مع محصول ۳ ۱۲ ۲ پرچہ کے واسطے مع محصول للعہ - ۳ پرچہ کیواسطے ۱۲ ۴ پرچہ کے واسطے مع محصول ۱۲ - ۵ پرچہ کیواسطے مع محصول ۱۲ - ۶ پرچہ کے واسطے مع محصول ۱۲ ۱۲ پرچہ کے واسطے مع محصول ۱۲ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ہی ہماری بھیجی جائے +